آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون،انصاف، پارلیمانی اموروانسانی حقوق

☆☆☆

''مظفرآباد''

مورخہ۲۴دسمبر۲۰۲۰

نمبرم ق/قانون سازی/۸۳-۷۰/۵/۲۰۲۰ءآزادجموں وکشمیرقانون سازاسمبلی نےمورخہ یکم دسمبر۲۰۲۰کوبذیل ایکٹ کی منظوری دی ہے جس کی توثیق صدرگرامی نےمورخہ۱۷دسمبر۲۰۲۰کوصادرفرمائی ہے،برائےاطلاع عام شائع کیاجاتا ہے۔

(ایکٹXXXVI ۲۰۲۰ء)

نکاح وطلاق کی رجسٹریشن کا قانون مہیا کرنے کا ایکٹ

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ نکاح کی رجسٹریشن کے لیے وضع شدہ قانون میں ہی طلاق کی رجسٹریشن کے لیے طریقہ کار وضع کیا جائے

لہذاحسب ذیل قانون وضع کیاجاتا ہے:۔

۱۔ **مختصرعنوان،وسعت،اطلاق اورآغازنفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ آزادجموں وکشمیرنکاح وطلاق رجسٹریشن ایکٹ،۲۰۲۰ءکےنام سے موسوم ہوگا۔

(۲) اس کااطلاق پورےآزادجموں وکشمیرپرہوگا۔

(۳) یہ ایکٹ فوری نافذالعمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** اس ایکٹ میں تاوقتیکہ موضوع یاقرینہ عبارت میں کوئی امراس کےنقیض نہ ہو۔

(الف) ''رجسٹرنکاح'' سےمرادایسی کتاب ہےجوتحت قواعدنکاح خواں کےلیےحکومت مقررکرے۔اس کےچارپرت ہونے ضروری ہیں۔

(ب) ''کتاب نکاح رجسٹر'' سےمرادایسی کتاب یارجسٹرہےجس میں سب رجسٹراراپنی حدود کےاندرنکاح کااندراج کرےگا۔

(ج) ''انڈکس'' سےمرادفرداشاریہ ہےجس میں نکاح خواں کی طرف سےوصول شدہ پرت نکاح سب رجسٹرارترتیب واردرج کرےگااوران پرت ہاکومحفوظ رکھےگا۔

(د) ''رجسٹرطلاق'' سےمیرادایسی کتاب ہےجوتحت قواعدسب رجسٹرارکےلیےحکومت مقررکرے۔

(ر) ''کتاب طلاق رجسٹر'' سےمرادایسی کتاب یارجسٹرہےجس میں سب رجسٹراراپنی حدودکےاندرطلاق کااندراج کرےگا۔

(س) 'سندطلاق' سےمراداس ایکٹ کےتحت جاری ہونےوالی سند/سرٹیفکیٹ (طلاق) ہے۔

(ش) 'طلاق' سےمرادہروہ زبانی یاتحریری طورپردی گئی طلاق ہےجومسلمانوں میں کسی بھی مسلک،جن کےوہ پیروکارہوں، کےتحت شرعی طورپراورغیرمسلم افرادمیں ان کےعائلی قوانین/عقیدہ کےمطابق حتمی/موثرہوجانےکےباعث میاں

بیوی کے درمیان علیحدگی پر منتج ہوتی ہو یا عدالتی ڈگری پر واقع/موثر ہونے والی طلاق یا خلع مراد ہے۔

(ص) ''حکومت'' سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہے۔

۳۔ **ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔** اس ایکٹ کی دفعات پر، اس سے مغائر کسی بھی قانون و رسم ورواج کے باوجود عملدرآمد کیا جائے گا اور مسلمانوں کے نکاح وطلاق کی رجسٹریشن ان ہی دفعات کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

۴۔ **ناظم صیغہ تسجیل نکاح وطلاق۔** (۱) حکومت ناظم صیغہ تسجیل (رجسٹریشن) نکاح وطلاق مقرر کرے گی۔

(۲) ناظم امور دینیہ کو اپنے فرائض کے علاوہ حکومت اضافی طور پر ناظم صیغہ تسجیل (رجسٹریشن) نکاح وطلاق کے فرائض تفویض کر سکتی ہے۔

۵۔ **ضلعی حدود۔** (۱) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کی خاطر حکومت ضلع اور ذیلی ضلع کی حدود مقرر کر سکتی ہے جو سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا اور مشتہر گی کی تاریخ سے موثر ہوگا۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ضلع اور ذیلی ضلع کی جو حدود مقرر کی جائیں گی ان میں اگر ردو بدل کیا جائے گا تو سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا اور وہ گزٹ کی تاریخ سے موثر ہوگا۔

(۳) حکومت ضلع مفتی و تحصیل مفتی کو مسجل (رجسٹرار) نکاح وطلاق اور نائب مسجل (سب رجسٹرار) نکاح وطلاق مقرر کر سکتی ہے۔ تاہم صیغہ تسجیل نکاح وطلاق کو بھی اختیار ہوگا کہ نائب مسجل (سب رجسٹرار) نکاح وطلاق معینہ تعداد کے اندر مقرر کریں۔

۶۔ **مسجل نکاح وطلاق۔** حکومت ہر ضلع میں ایک دفتر تسجیل نکاح وطلاق قائم کرے گی جس کو دفتر تسجیل نکاح وطلاق کہا جائے گا اور ہر ذیلی ضلع میں دفتر تسجیل نکاح وطلاق ہوگا جس کو دفتر نائب تسجیل نکاح وطلاق کہا جائے گا البتہ حکومت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ دفتر مسجل اور دفتر نائب مسجل کو یکجا کرے اور مسجل کا اختیار دے۔

۷۔ **اختیارات کی تفویضگی۔** مسجل اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ اپنی غیر حاضری میں نائب مسجل کو اپنے اختیارات تفویض کرے۔ اسی طرح نائب مسجل اپنی غیر حاضری کے عرصہ کے لیے اپنے کسی ماتحت کو اپنے اختیارات تفویض کرنے کا مجاز ہوگا۔

۸۔ **مہر مسجل و نائب مسجل۔** مسجل اور نائب مسجل مہر رکھنے کے مجاز ہوں گے۔ جن کے الفاظ یہ ہوں گے۔

النکاح من سنتی (الحدیث)	النکاح من سنتی (الحدیث)
مسجل نکاح وطلاق----------	نائب مسجل نکاح وطلاق------
ضلع------------	ذیلی ضلع----------

۹۔ **اندراج نکاح۔** (۱) نکاح خواں کے لیے لازم ہوگا کہ وہ جو بھی نکاح پڑھائے رجسٹر نکاح میں درج کرائے اور اس کا ایک پرت سب رجسٹرار علاقہ کو اندر ہفتہ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا با خذ رسید پہنچائے۔

(۲) سب رجسٹرار پرت نکاح موصول ہونے پر اس کا اندراج اپنے رجسٹر نکاح میں کرے گا اور فہرست یعنی فرد اشاریہ مرتب کرے گا۔

(۳) نکاح خواں یا نائب مسجل کی کسی بھی بے ضابطگی کے خلاف اپیل مسجل کے پاس ہوگی اور نگرانی ناظم صیغہ تسجیل نکاح و

طلاق کے پاس ہوگی جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) و (۲) کی خلاف ورزی مستوجب سزا ہوگی جو ایک ماہ تک قید سخت یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔

۱۰۔ **اندراج طلاق**۔ (۱) خاوند یا بیوی بصورت تفویض حق طلاق، اندر تیس ایام تحریری یا زبانی طور پر تحصیل مفتی/ نائب مسجل کے پاس رجسٹر کرانے کے پابند ہوں گے۔ بیرون ملک سے طلاق نامہ کی دستاویز کونسلر، سفارتی اتاشی یا تحت قانون مجاز اتھارٹی کے مصدقہ شدہ نائب مسجل کے پاس بذریعہ ڈاک بھی رجسٹر کرائی جاسکتی ہے۔

(۲) اگر طلاق زوجین کی حاضری میں وقوع پذیر ہوتی ہے تو زوجین ایک دوسرے سے تحریری اطلاع نامہ حاصل کریں گے بصورت دیگر طلاق دہندہ پر لازم ہوگا کہ اندر ایک ہفتہ فریق ثانی کو تحریری اطلاع پہنچائے۔

(۳) سب رجسٹرار ذیلی دفعہ (۱) کے تابع کتاب طلاق رجسٹر میں طلاق کی رجسٹریشن کرے گا۔

(۴) دفعہ ہذا کی ذیلی دفعات (۱)، (۲) اور (۳) کی خلاف ورزی مستوجب سزا ہوگی جو ایک ماہ تک قید سخت یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔

(۵) طلاق کی نوعیت اور اس سے متعلقہ جملہ امور کے تعین کا اختیار تحصیل مفتی/ نائب مسجل کو حاصل ہوگا۔

۱۱۔ **قواعد بنانے کا اختیار**۔ حکومت اس ایکٹ کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنانے کی مجاز ہوگی۔

۱۲۔ **منسوخی**۔ آزاد جموں و کشمیر نکاح کی رجسٹریشن کا ایکٹ ۱۹۸۶ء (ایکٹ XXXV بابت سال ۱۹۸۶ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ **تحفظ**۔ منسوخ شدہ آزاد جموں و کشمیر نکاح کی رجسٹریشن کا ایکٹ ۱۹۸۶ء (ایکٹ XXXV بابت سال ۱۹۸۶ء) کے تحت بنائے جانے والے جملہ قواعد، جاری کئے جانے والے جملہ احکامات، اجراء شدہ جملہ نوٹیفکیشنز عمل میں آنے والے جملہ معاہدات، کی جانے والی اور زیر کار جملہ کارروائیاں، پیدا ہونے والے جملہ حقوق، جملہ فرائض، جملہ اعمال و افعال، اٹھائے جانے والے جملہ اقدامات ایکٹ ہذا کے تحت مطابق قانون درست و صحیح طور پر عمل میں لائے جانے، جاری کئے جانے، بنائے جانے، پاس کئے جانے، حاصل کئے جانے اور ادا کئے جانے متصور ہوں گے۔

(گلفراز احمد خان)
سیکشن آفیسر (قانون سازی)